عمل مختصر
اور
ثواب زیادہ
برائیٹ پبلشرز
افضل مارکیٹ کرہ نمبر 15- اردو بازار لاہور۔
7232871

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حدیث شریف

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ تین چیزوں کے سوا کسی چیز میں انسان کا حق نہیں ہے۔

(۱) رہنے کا گھر۔
(۲) شرم کی جگہ چھپانے کو کپڑا۔
(۳) رُوکھی روٹی اور پانی۔

یعنی اللہ تعالیٰ اِن چیزوں کا انسان سے سوال نہیں فرمائیں گے۔ ہاں اِن کے سوا جو کچھ بھی بندہ کے استعمال میں آیا ہوگا۔ اس کا سوال ہوگا، اور اس

کے بَدلہ میں عمل طلب کیا جائے گا، لہٰذا جس نے کم چیزیں استعمال کی ہوں گی آخرت کے دن اُسی قدر نفع میں رہے گا، اور اس کے لیے تھوڑا عمل بھی نجات کا باعث بن سکے گا۔ جیساکہ دُوسری حدیث مُبارک میں ہے:

"جو تھوڑے رزق پر راضی ہوجائے اللہ تعالےٰ
اس سے تھوڑے عمل پر راضی ہوجائے گا۔"

مندرجہ بالا حدیثیں پڑھ کر ہم لوگ ذرا اپنے اُوپر غور کرلیں کہ اللہ پاک کی کتنی نعمتوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور اِن نعمتوں کے بدلہ میں کیا عمل پیش کر رہے ہیں اور اگر اِسی حالت میں خُدا نہ کرے موت آجائے تو اللہ تعالیٰ

کو کیا مُنہ دکھائیں گے؟ تھوڑی بہت جو نیکیاں کی ہیں وُہ
تو کروڑ ہا نعمتوں کے مقابلہ میں کالعدم ہو جائیں گی۔
اب بندہ ہوگا اور اُس کے گُناہ!

لہذا ہم کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کی جس قدر
نعمتیں ہر آن اور ہر دَم ہم پر ہوتی ہیں اُس سے کئی گُنا
زیادہ ہم نیکیوں کا بھی ذخیرہ کرلیں اور جتنی مقدار بھی
نیکیوں کی ہوسکے ان کو حاصِل کرنے میں کمی نہ کریں اور
کِسی مقدار کو زیادہ نہ سمجھیں۔ مثال کے طور پر کِسی
ذِکر کے کرنے سے بیس[۲۰] لاکھ نیکیاں مِلتی ہیں، کِسی ذکر
سے اِس سے بھی زیادہ، تو یہ نہ سوچیں کہ ہم نے بہت
کمالیا، بلکہ یہ سوچیں کہ یہ سَب تو خداوندِ قدّوس کی

نِعمتوں کے مُقابلہ میں کچھ بھی نہیں، لہٰذا جتنا بھی ذِکر کرسکوں، جتنی بھی نیکیاں کرسکوں، کرلوں، کیا معلُوم کِس وقت یہ قیمتی سانسیں جس سے جنّت اور پروردگار کی خوشنودی حاصِل کی جاسکتی ہے اچانک رُک جائیں اور ہم ایک بار سُبحَانَ اللہ پڑھنے کے بھی محتاج ہو جائیں۔ اِن سانسوں کو قیمتی بنانے کے لیے مجھ ناچیز کو جو کچھ دینی کتابوں سے معلُوم ہُوا ہے لکھتی ہوں اور اِستدعا کرتی ہوں کہ آپ لوگ اس کو اپنے پیش نظر اپنے اپنے کمروں میں رکھ لیں تاکہ بغیر کِسی بھول کے روزانہ اِن دعاؤں کا وِرد جاری رہے اور بلا ناغہ آخرت کی دَولت اور رضائے الٰہی حاصِل ہوتی رہے۔

اللہ کی رضا

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ
دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دُعا پڑھے ، اللہ تعالےٰ پر حق ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو بروزِ قیامت راضی کرے اور جنّت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے کہ حضور نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کراؤں۔

(رواہ ابُوداؤد، الترمذی والنسائی وابنِ ماجہ عن ثوبانؓ)

گھر سے نِکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

جو شخص گھر سے نِکلتے وقت یہ دُعا پڑھ لے وُہ گھر میں واپسی تک ہر ضرر اور شیطان سے محفوظ رہے گا اور جن کاموں کے لیے نِکلا ہے۔ وُہ سب پُورے ہوں گے۔ (رواہُ الترمذی)

جنّت میں داخلہ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز

کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اُسے جنّت میں داخل ہونے سے صِرف مَوت روکے ہوئے ہے۔

(رواہُ النّسائی)

دوزخ سے نجات

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص نمازِ مغرب سے فارغ ہو کر کِسی سے بات کرنے سے پہلے درج بالا دُعا ۷ مرتبہ پڑھ لے اور پھر اُسی رات اُس کی موت آجائے تو دوزخ سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا اور اگر یہ دُعا ۷ مرتبہ نمازِ فجر کے بعد کِسی سے

بات کیے بغیر پڑھ لے اور اُسی دن مرجائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ عن ابی داؤد)

دس لاکھ نیکیاں
دس لاکھ گناہ مُعاف

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں مندرجہ بالا دُعا پڑھنے والے مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ

دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، دس لاکھ گناہ معاف کر دیتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند کر دینے کے علاوہ اس کے لیے جنّت میں ایک عالی شان محل تیار فرما دیتے ہیں۔ لہٰذا بازار میں یہ دُعا کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔

(رواہُ الترمذی و ابنِ ماجہ)

کھانے کی دُعائیں

جو شخص کھانے کے شروع میں یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

اور کھانے کے آخر میں یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَ

اَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔

تو اس شخص سے قیامت کے دن اُس کھانے کی پُوچھ نہ ہوگی۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا بھُول گیا تو درمیان میں یاد آنے پر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔

(رواہُ الترمذی)

وسوسوں سے نجات

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

جو شخص شیطانی وسوسوں سے بچنا چاہے اور

خشوع و خضوع والی نماز پڑھنا چاہے تو وہ
اِس آیت کو بکثرت پڑھے۔

قیامت کے روز سب سے افضل عمل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص ۱۰۰ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش
دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں
اور جو شخص روزانہ یہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی
اس سے افضل عمل والا نہیں ہوگا، مگر
وہ جس نے اِس مقدار میں یا اس سے زائد یہ
دُعا پڑھی۔ (رواہ مسلم، ترمذی والنسائی)

عِشق اللہ سے مُلقب ہونا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مُبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص کِسی دن مذکورہ بالا دُعا ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے اس نے اللہ تعالےٰ سے اپنا نفس خرید کر عذابِ الٰہی سے بچا لیا۔ اور زندگی کے آخری دن وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے مُلقب ہوگا۔

یہ بہت بڑا فائدہ اور بڑی سَعادت ہے۔ جو اس مختصر دُعا کے طفیل حاصِل ہوتی ہے۔

لہٰذا ہر مُسلمان کو اِس پر عمل کرنا چاہیئے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابن مردویہ، مجالس سنیہ ص ۷۰)

شہادت کی موت

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ق صلے
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو مُسلمان بیماری کے زمانے میں ۴۰ مرتبہ یہ آیتِ کریمہ پڑھ لے اور اِسی مرض میں فوت ہو جائے تو شہید کا دَرجہ پائے گا، اور اگر تندرست ہو جائے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کِسی شخص کو کوئی سختی، مصیبت

یا پریشانی درپیش ہو تو اِس آیتِ کریمہ کے پڑھنے سے رفع ہو جائے گی، اور اس کے ذریعہ جو بھی دُعا کی جائے گی تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو قبول فرمائیں گے۔ (رواہُ الحاکم)

ستّر ہزار فرشتوں کی دُعا

جو شخص تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پڑھے اور اس کے بعد سورۂ حشر کی درجِ ذیل آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صُبح تک ستّر

ہزار فرشتے اس کے لیے دُعائے مغفرت کرتے ہیں، اور اگر اسی دن یا اسی رات اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اُسے شہیدوں میں شمار کیا جائے گا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

(رواہُ الترمذی والدّارمی وابن سنی)

جنّت کا خزانہ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ ۹۹ مرضوں کی دوا ہے جن میں سب سے کم درجے کا مرض غم ہے۔ (عمل الیوم واللیلہ للنسائی والبیہقی فی دعوات الکبیر)

مندرجہ ذیل تسبیحات

پابندی سے صبح و شام کریں

پہلی تسبیح (اِستِغفار) اَستَغفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ وَاَتُوبُ اِلَیہِ

جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ پاک اُس کے سارے گُناہ (خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں) معاف فرما دے گا۔ (حصن حصین)

دُوسری تسبیح (تیسرا کلمہ) سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ ط وَلَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ ط

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کے لیے

مغفرت و بخشش کی دُعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے
سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں
کے پتّے۔ اسکے ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔
ایک لاکھ بُرائیاں دُور ہوتی ہیں اور ایک لاکھ درجے بلند
ہوتے ہیں۔

تیسری تسبیح (درُود شریف) کئی طریقوں سے درُود
شریف کے الفاظ آئے ہیں مگر سب سے افضل نماز والا درُود
شریف ہے۔ درُود شریف کے متعلق رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ
وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار درُود شریف
بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کی ایک سو ضرُورتیں
پُوری کرتا ہے یعنی ستّر ضرورتیں تو عقبیٰ کی اور تیس ضرورتیں

دُنیا کی۔ دُوسری جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ پر تم لوگوں کے
دُرود بھیجنے سے تمہارے گناہ اِس طرح کم ہو جاتے ہیں کہ
جیسے پانی سے آگ کم ہو جاتی ہے۔

اِن کے علاوہ | جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا
هُوَ اَهْلُهٗ۔ یہ دُعا سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لیے
ہے جو اس کو ایک بار پڑھے گا، اس کیلئے ستّر فرشتے ایک
ہزار سال تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ لٰہذا ہمیں چاہیے کہ جہاں
ہم اپنے لیے اتنی دُعا مانگتے ہیں وہاں محبُوب ربُّ العالمین کے
لیے بھی ہر نماز کے بعد یہ مختصر سی دُعا مانگ لیا کریں۔

دِن بھر میں صرف ایک بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا

صَمَدً الَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ پڑھ لیا کریں۔ اِس کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیس لاکھ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔

روزانہ ستائیس بار

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ؕ

کیونکہ اس کے ۲۷ بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدمؑ سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

شہادت کا درجہ حاصل کرنے کا طریقہ

جو شخص دن میں پچیس ۲۵ بار موت کو یاد کریگا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت

کی موت سے سُرخرو ہوگا اُس کے لیے یہ دُعا ۲۵ بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَابَعْدَ الْمَوْتِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ؕ کی ایک تسبیح پڑھنے سے پروردگار عالم ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَار

صُبح وشام ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس کو صبح پڑھے اور رات تک موت آجائے تو اللہ پاک کے حُکم سے وہ جنّت میں ضرور جائے گا۔ اِسی طرح اگر رات کو پڑھے اور صبح تک موت آجائے جب بھی یہی فضیلت ہے وہ سیّد الاستِغفار یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

آسمانوں کے تاروں اور ریت کے ذرّوں کے برابر نیکیاں

صبح فجر کی نماز کے بعد سو آیتیں کلامِ پاک میں سے دیکھ کر پڑھنے سے اللہ تعالٰی آسمانوں کے تاروں سے لے کر ریت کے ذرّوں تک کُل مخلوق کی تعداد کے مطابق نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

عذابِ قبر سے حفاظت

جس نے سورہ مُلک اور سُورہ سَجْدَہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی تو گویا اُس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ اللہ پاک اُس کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھیں گے۔

سارے گناہ معاف

جس نے سُورہ لیٰسٓ ہر روز پڑھی پھر مر گیا، شہید مرا، جو اِس سُورۃ کو صرف

اللہ پاک کی رضا کے لیے پڑھے اُس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

تمام دُنیاوی آفتوں سے حفاظت

جو شخص سُورہ کافرون (قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ) طلُوعِ آفتاب کے وقت پڑھے گا، ساری دُنیاوی آفات سے محفُوظ رہے گا۔

مرنے کے بعد جنّت

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اٰيَةُ الْكُرْسِيّ ہر فرض نماز کے بعد پڑھے گا، مَرنے کے بعد جنّت میں جائے گا۔

تمام گُناہوں سے کفّارہ

جو شخص چوتھا کلمہ بعد نمازِ فرض تین بار پڑھے گا، اُسے ہر رکعت پر اسّیؔ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور جو اسے بستر پر پڑھے گا اُس کے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور صبح بیدار ہو کر پڑھے تو ستّر سال

کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ چوتھا کلمہ یہ ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ۵

مرضُ الموت کی دُعا جو شخص مرض الموت میں اِس دُعا کو چالیس۴۰ بار پڑھے گا اُس کو شہادت کا ثواب ملے گا۔ وہ دُعا یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط لہٰذا ہر بیماری ہی کے وقت اِس کا وِرد کیا جائے کیوں کہ ممکن ہے وُہی مرض الموت ہو۔

بغیر کسی عذاب کے بہشت میں

جو شخص اللہ تعالےٰ کے اسمِ مبارک یاد کرے وہ بغیر کسی عذاب کے جنت میں

داخل ہو جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہؓ کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مصلے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں۔ اگر آج کی ساری پڑھائی کے ساتھ تولے جائیں تو یہی بھاری ہوں وہ چار کلمے یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ دن میں کم از کم میں تین بار اِس کو ضرور پڑھ لیں۔

چند مخصوص آیتیں

سورہ بقرہ کا آخری رکوع لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے ختم سورہ تک سورہ حشر کا آخری رکوع لَوْ اَنْزَلْنَا سے ختم سورہ تک، سورہ کہف کا آخری رکوع اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے ختم تک ایک ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔

عاقبت بخیر ہوگی

جس کی عمر آخر کو پہنچی اور اعمال خیر نہ رکھتا ہو اُسے چاہیئے کہ اَلْاٰخِرُ کا
وِرد کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ عاقبت بخیر ہوگی۔

جمعہ کے دن کے مخصُوص اعمال و اَوراد

سُورۃ کہف جو کوئی جمعہ کے دن پڑھے گا دُوسرے جمعہ تک اس کے گناہوں
کا کفّارہ ہو جائے گا اور اس کے لیے نُور چمکے گا اسی طرح اَلْبَاقِی جو کوئی جمعہ
کے دن سَو بار پڑھے اُسکے تمام نیک اعمال مقبول ہو جائیں گے جمعہ کی
نماز کے بعد سَو مرتبہ پڑھے یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ تو حق تعالےٰ اُس کی
مغفرت فرما دیں گے جمعہ کے روز بعد نماز عصر اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے
اَسّی بار یہ دُرود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا تو اللہ تعالیٰ اُس کے

اسّی[۸۰] سال گے گناہ مُعاف فرمادیں گے جو جُمعہ کی شب کو چالیس[۴۰] بار چوتھا کلمہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا چوتھا کلمہ یہ ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ؕ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

نمازِ اشراق جو شخص فجر کی نماز کے بعد وہیں مُصلّے پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی نماز پڑھے اُس کو ایک متقبول حج و عمرہ کا ثواب مِلے گا۔

مختلف سُورتوں کے فضائِل

سُورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دن میں دو بار پڑھ لیں تو گویا ایک کلام پاک ختم کیا۔ دو مرتبہ وَالْعٰدِیٰتِ پڑھیں تو گویا ایک ورکلام

پاک ختم کرلیا۔اور تین بار سورۂ اِخلاص (قُلْ ھُوَاللہُ شریف) کو
پڑھنے کا ثواب بھی ایک کلامِ پاک پڑھنے کے برابر ہے۔

آخری گذارش

ختم کرنے سے پہلے ایک بات اور عرضِ خدمت ہے کہ مندرجہ بالا چیزوں
ہی کو آدمی ذریعۂ نجات نہ سمجھ لے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ درجِ ذیل
باتیں بھی مدِ نظر رکھّے۔

(۱) تمام فرائض کی ادائیگی، کیونکہ فرائض کی ادائیگی کے بعد ہی نوافل کا
ثواب ملتا ہے بغیر فرائض کے نوافل کے کوئی معنی نہیں۔

(۲) حقوق اللہ اور حقوق العباد کی رعایت۔

(۳) حلال اور حرام اور جائز و ناجائز پہچاننا۔اِس کیلئے ضروری ہے
کہ علمِ دین حاصل کیا جائے جو دین کا طالب بن جاتا ہے اللہ تعالٰی اُس

کے سارے گناہ مُعاف فرما دیتے ہیں اور اگر طالبِ علمی ہی کے زمانہ میں مَوت آجائے تو وہ شہید ہے۔

④ گناہوں سے پرہیز، خصوصًا بُغض و حَسد، کینہ، عَداوت، غیبت، جُھوٹ، طعن و تشنیع، کیونکہ یہ سَب نیکیوں کو کَھا جانے اور بَرباد کر دینے والی چیزیں ہیں۔ اللہ پاک اِن سے ہم سَب کو محفُوظ رکھے۔

⑤ مغفِرت واجب کرنے والی چیزیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر کرتے رہنا۔

مثلًا: (ا) کِسی مسلمان بھائی کو خُوش کرنا۔

(ب) اُس کی بھوک مِٹانا۔

(ج) اُس کی مُصیبت دُور کرنا۔

دُعا

اب اللہ تعالےٰ شانہ، سے دُعا ہے کہ ہم سَب کو کہنے اور سُننے سے

زیادہ عمل کرنے والا بنادے اور ہماری تقصیروں کو اپنے لطف و کرم اور اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے مُعاف فرمادے۔ آمین ثم آمین۔ والسّلام۔

شب و روز کی حمد و تسبیح کا ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَہٗ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَہٗ (تمام تر تعریف اللہ، تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے (مخصُوص) ہے ایسی تعریف جو اس کی نعمتوں کے برابر اور اس کی مزید نعمتوں کے مُساوی ہو) تین بار پڑھیں۔

حضرت آدمؑ جب جنّت سے دُنیا میں تشریف لائے اور کسبِ معیشت میں مُنہمک ہو گئے تو ایک دِن بارگاہِ ایزدی میں عرض کی کہ خداوندا! تُو نے مجھے کسبِ معیشت میں مشغول و مُنہمک کر دیا ہ

مجھے ایسی چیز بتلا دے جس میں تمام حمد و تسبیح آجائے یعنی اس کے

پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی تسبیح میں ملتا ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُن پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدمؑ! ان کلمات

کو صُبح و شام تین تین بار پڑھا کرو۔

بہترین کلمات

رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جس شخص نے اپنی

بیماری میں کہا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

پھر اُسی بیماری میں مَر گیا تو اس کو آگ نہیں کھا سکے گی۔

اِس کے بعد نسِائی نے زیادہ کیا ہے کہ اپنی انگلیوں پر پانچ مرتبہ آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے گِن کر فرمایا کہ جِس نے کہا اِن پانچ کلمات کو دِن میں یا رات میں یا مہینہ میں پھر اُس دِن یا رات میں یا اُس مہینہ میں مَر گیا تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

وَاللّٰہُ اَعلَمُ بِالتَّوفِیقِ